سوال

بیوی کا سامان گاڑیوں پر رکھ کر علاقے میں گھومنا

جواب

لحمد للہ.

ب تو یہی لگتا ہے کہ درج ذیل اسباب کی بنا پر ایسا کرنا جائز نہیں :

1 اس طریقہ سے موسیقی لاؤڈ سپیکروں میں بجانا حرام ہے اور ایک کے بعد دوسرا اندھیرا اور گمراہی ہے، شرعی دلائل سے موسیقی کے آلات اور گانے بجانے کی حرمت بالکل واضح ہے، اور اس میں صرف دف اور وہ بھی بعض حالات یعنی نکاح میں جائز ہے اس کے علاوہ نہیں.

بر (5000) اور (20406) کے جوابات کا مطالعہ کریں.

رح موسیقی بجانے میں تو اعلانیہ معصیت و نافرمانی پائی جاتی ہے، اور پھر اس میں مومنوں کے لیے اذیت بھی ہے جو موسیقی سننے سے اذیت محسوس کرتے ہیں.

ں طریقہ سے سامان کو شہر میں گھمانے میں کئی ایک شرعی ممانعت پائی جاتی ہیں :

ں میں تکبر اور فخر اور لوگوں کے اوپر آنا پایا جاتا ہے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"اللہ نے میری طرف وحی کی ہے کہ تم عاجزی و انکساری اختیار کرو حتی کہ کوئی بھی کسی دوسرے پر زیادتی مت کرے اور نہ ہی کوئی کسی دوسرے پر فخر کرے "

بر (4895) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (4179) علامہ البانی رحمہ اللہ نے سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ حدیث نمبر (570) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

، رواج میں سامان اور مہر میں زیادتی اور لوگوں سے آگے نکلنے پایا جاتا ہے، اور یہ چیز شریعت مطہرہ کے مخالف ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مہر کی کمی اور شادی کے اخراجات میں آسانی کرنے کی ترغیب دلائی ہے.

ر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"سب سے بہتر نکاح وہ ہے جو آسان ہو"

بر (3300) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

ر اس وجہ سے انسان اسراف و فضول خرچی میں پڑ جائیگا جس سے اللہ سبحانہ و تعال نے منع فرمایا ہے :

ان باری تعالی ہے :

اور تم اسراف و فضول خرچی مت کرو یقینا اللہ تعالی اسراف اور فضول کرنے والوں سے محبت نہیں کرتا الانعام (141).

بر (10525) اور (12572) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

ل ایسا ہے جس سے فقراء اور مسکین لوگوں کے دل ٹوٹ جائیگے جوان لوگوں کا مقابلہ نہیں کر سکتے اور اتنا سامان نہیں دے سکتے، تو اس طرح جب ایک فقیر اور مسکین و تنگ دست اپنی بچی کی شادی کریگا تو وہ غمگین رہے گا اور اس کا دل گھٹتا رہے کہ کاش وہ بھی اپنی بچی کو اس طرح سامان دیکھ سکتا.

کے درمیان بھی اختلافات اور جھگڑے کا سبب بن سکتا ہے، لڑکی اپنے والد سے بھی اتنا ہی سامان طلب کریگی جتنا کسی اور لڑکی کو دیا گیا لیکن اس کا والد ایسا نہیں کر سکے گا، یا پھر وہ ایسا کرنے پر راضی نہیں تو اس طرح جھگڑے اور اختلافات ہونگے.

دروازے کھولے گا، اور کمزور ایمان قسم کے لوگوں میں نفسیاتی پریشانی پیدا ہوگی، جب وہ اس سامان کو دیکھے گے اور وہ قیمتی سامان ہو تو اللہ نے دوسروں کو جو اپنے فضل سے نواز رکھا ہے اس میں حسد کرنے لگیں گے، اور وہ اس سے چھن جانے کی خواہش کرینگے.

ی تو نصیحت یہی ہے کہ عقل و دانش والے لوگ اس طرح کی غلط عادت اور رسم و رواج کو ختم کرنے کی کوشش کریں اور اس کا مقابلہ کریں، اور لوگوں کو اس قیمتی سامان اور شادی کے اتنے زیادہ اخراجات نہ کرنے کی ترغیب دلائیں، اور صرف اسی پر اکتفا کریں جو انسان کو ضرورت ہوتی ہیں.

لی سے دعا ہے کہ وہ سب مسلمانوں کے حالات کی اصلاح فرمائے.

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

134659